We Provide The Standard

5

زندگی گزارنے کے آداب

ائمہ علیہم السلام کے ارشادات کی روشنی میں

خصال

شیخ الصدوقؒ

AL-KISA®
PUBLISHERS

R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850

[illegible]

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	خصال
مؤلف	شیخ الصدوق علیہ الرحمہ
تحقیق وتشریح	محمد باقر کمرہ ای
مترجم	عمران رجانی
مترجم تشریحات	ملیکہ خاتون کاظمی
تزئین وتصحیح	سید فیضیاب علی رضوی
کمپوزنگ	الکساء پبلیشرز (آرٹ ڈیپارٹمنٹ)
اشاعت اول	اکتوبر ۲۰۰۳، رمضان ۱۴۲۳
اشاعت دوئم	جولائی ۲۰۰۸، رجب ۱۴۲۹

AL-KISA®
PUBLISHERS

We Provide The Standard

R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
Ph# 021-8205932 E-mail# Alkisapublishers@hotmail.com

شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَّ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَّلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ [میں اپنی جان، اپنے دین، اہل خانہ، اپنی اولاد، اپنے اعمال کے انجام، میرے پروردگار کی عطا کردہ اور ہر وہ شے جو اس نے میرے تصرف میں دے رکھی ہے کو ہر زہریلے اور موذی جانور، جن وانس، زمین پر چلنے والے چوپائے، اس سے نکلنے والی ہر شے اور ہر اس زمین پر چلنے والے کہ جس کا سرا (اللہ) تیرے دست قدرت میں ہے کے شر سے اللہ کی عزت، اس کی عظمت، جبروت، سلطنت، رحمت، مہربانی اور اللہ کی ہر اُس قدرت کی پناہ میں دیتا ہوں کہ جس پر وہ چاہتا ہے (تو وہ اس کی قدرت میں آ جاتی ہے○ بے شک میرا پالنے والا صراط مستقیم پر ہے اور وہی ہر شے پر قادر ہے نیز نہیں ہے کوئی قوت وتوانائی مگر اس اللہ کے ذمہ سے کہ جو بلند مرتبہ بہت بڑا ہے]۔ کیونکہ رسول خداؐ حضرات حسنؑ وحسینؑ کو ان ہی کلمات کے ذریعہ اللہ کی پناہ میں دیتے تھے اور اسی طرح رسول خداؐ نے ہمیں حکم دیا ہے۔

۳۰۳۔ ہم دین خدا کے خزانے ہیں اور ہم علم (ایک نسخہ میں ہے "کے چراغ") کی چابیاں ہیں نیز جب ہم میں سے ایک پیشوا چلا جاتا ہے تو دوسرا ظاہر ہو جاتا ہے۔

۳۰۴۔ ہماری پیروی کرنے والا گمراہ نہیں ہوتا اور ہمارا انکار کرنے والا ہدایت نہیں پاتا، اسی طرح ہمارے خلاف ہمارے دشمنوں کی اعانت کرنے والا نجات نہیں پاتا اور نہ ہی ہمیں تنہا چھوڑنے والے کی مدد کی جاتی ہے، لہٰذا دنیا اور اس کی حقیر چیزوں کی طمع میں ہم سے منہ مت پھیر لو اس لئے کہ یہ تم سے چھین لی جائے گی اور تم اس سے دُور کر دیئے جاؤ گے۔ پس جو شخص آخرت پر اس دنیا کو ترجیح دے اور ہمارے بدلے اس کو اختیار کرے تو کل اس کو بہت زیادہ ندامت اُٹھانی پڑے گی اور یہی اللہ عزوجل کے اس قول کا مطلب ہے اَن تقول نفس یا حسرتی علی ما فرطت فی جنب اللہ وإن کنت لمن الساخرین. کوئی شخص کہنے لگے کہ ہائے افسوس میری اُس کوتاہی پر جو میں نے (خدا کی بارگاہ میں) تقرب حاصل کرنے میں کی اور میں تو بلاشبہ ہنسی اُڑانے والوں میں رہا۔ (سورۂ زمر - آیت ۵۶)

۳۰۵۔ اپنے بچوں پر لگی چکنائی کو دھو ڈالو کہ شیطان چکنائی کو سونگھتا ہے تو بچہ نیند میں ڈر جاتا ہے اور اس سے کراماً کاتبین کو اذیت ہوتی ہے۔

۳۰۶۔ عورت کی جانب پہلی نگاہ معاف ہے البتہ باردیگر اس کی طرف نگاہ مت کرو یعنی فتنہ سے دُور رہو!

۳۰۷۔ شراب کا عادی شخص جب اللہ سے ملاقات کرے گا تو ایسے ملے گا جیسے بتوں کا پرستار!

اس موقع پر حجر ابن عدیؓ نے کہا: اے امیر المومنینؑ، عادی کا کیا مطلب ہے؟

آپؑ نے فرمایا: جب شراب میسر ہوتی ہے اُسے پی لیتا ہے!

۳۰۸۔ جو شخص شراب پیئے اس کے چالیس دن اور رات کی نمازیں قبول نہیں ہوتیں!

۳۰۹۔ جو شخص کسی مسلمان کو ایسی بات کہے جس سے اس کا مقصد اس کی آبروریزی ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو خبال کے کیچڑ میں مقید کر دیتا ہے یہاں تک کہ وہ ایسی دلیل مہیا کرے جس سے اس کی عذرخواہی تسلیم کر لی جائے۔

۳۱۰۔ دو مرد باہم ایک ہی چادر میں نہیں سو سکتے، لہٰذا اگر کوئی اس طرح کرے تو اس کی تادیب کرنی چاہئے یعنی اس کو تازیانے لگانے چاہئیں!